بسم اللہ الرحمن الرحیم

Digitized By Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

الفضل بیدالله یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

الفضل

روزنامہ

قادیان

سہ شنبہ

3509. Ch. Fazl Ahmad Sb.
A.D. 9 of Schools B.A.B.T.
Block No. 16
SARGODHA.
Distt. Shahpur

جلد | ۱۴ ماہ ظہور ۱۳۲۴ ہش | ۵ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ | ۱۴ اگست ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۹۰

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۳ ماہ ظہور۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۶ بجے شام یہ اطلاع حاصل ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

اہل بیت و خدام بخیر و عافیت ہیں۔

رمضان المبارک کی وجہ سے مرکزی دفاتر ایک بجے بند ہو جاتے ہیں۔ اور نماز ظہر کے بعد مسجد اقصےٰ میں روزانہ ایک پارہ کا درس ہوتا ہے۔ رات کو تمام احمدی مساجد میں نماز تراویح پڑھائی جاتی ہے۔ اور بعض مساجد میں سحری کو نماز تراویح ہوتی ہے۔ سحری کو بیدار کرنے کے لئے بھی انتظام ہے۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھو الناصر

مسٹر اٹیلی کے متعلق رؤیا پر مزید روشنی

از حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

عزیزم چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب کا ایک خط مجھے کل کی ڈاک میں ملا ہے۔ جس سے مزید روشنی اس پیشگوئی پر پڑتی ہے۔ جو مسٹر اٹیلی کے بارہ میں خدا تعالےٰ نے میرے ذریعہ سے کی۔ چودھری صاحب کے خط سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ۱۹ فروری ۱۹۴۵ء کو خود مسٹر اٹیلی نے جو لیبر پارٹی کے لیڈر رہے۔ اور موجودہ وزیر اعظم ہیں چودھری صاحب سے کہا کہ آئندہ انتخابات میں انہیں محض اکثریت کے ملنے کی بھی امید نہیں۔ دوسرے یہ کہ انگلستان کے اخبار ۲۵ جولائی کی شام بلکہ ۲۶ جولائی کی صبح تک یہ لکھتے رہے۔ کہ لیبر پارٹی کو مستقل اکثریت ملنے کی امید نہیں۔ ممکن ہے لبرل پارٹی کے ساتھ ملکر ان کی اکثریت ہو جائے۔ مگر چند گھنٹوں بعد جو نتائج نکلنے شروع ہوئے انہوں نے سب کے اندازوں پر پانی پھیر دیا۔ اور وہی انداز سچا نکلا جو خدا تعالےٰ نے تین ماہ پہلے میرے ذریعہ سے ظاہر کیا تھا۔ یہ ایک ایسا نشان ہے جو اسلام اور احمدیت کی حقانیت ثابت کرنے کے لئے ایک زبردست حربہ ہے۔ خصوصاً اس لئے کہ قبل از وقت اخبارات میں شائع کر دیا گیا تھا۔ اور یہ اظہارِ غیب بتاتا ہے۔ کہ آسمان پر ہماری تائید کے لئے زبردست تیاریاں ہو رہی ہیں۔ کاش ہماری جماعت بیدار ہو کر موقعہ کے مناسب حال قربانیاں کرنے کے لئے تیار ہو جائے اور الٰہی لشکر کے صفِ اول میں کھڑے ہونے کی ہر مومن کوشش کرنے لگے۔ اور اس کے دوش بدوش چلنے کی سعی کرے۔ جسے خدا تعالےٰ نے اس زمانہ کی جنگ کی کمان سپرد کی ہے۔ اے اللہ تو ایسا ہی کر۔ آمین

خاکسار۔ مرزا محمود احمد

چودھری صاحب کے خط کا متعلقہ حصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

لنڈن ۲۸ وفا ۱۳۲۴ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیدنا و امامنا۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

پرسوں انتخاب کے نتیجہ کے اعلان پر اللہ تعالےٰ کے نشانات میں سے ایک تازہ نشان کے پورا ہونے کا پہلا مرحلہ ظہور میں آیا۔ الحمد للہ یہ امر بالکل قیاسات سے بعید اور خارق عادت طور پر ظہور میں آیا ہے۔ ۱۹ فروری ۱۹۴۵ء کا ذکر ہے۔ کہ خاکسار ایک دعوت میں مسٹر اٹیلی کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ اور خاکسار نے ان سے دریافت کیا۔ کہ اگر آئندہ موسم گرما میں انتخاب ہو۔ تو آپکا اس کے متعلق کیا اندازہ ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہماری طاقت تو بڑھ جائیگی۔ لیکن ہمیں آئندہ انتخاب میں کثرت حاصل ہونے کی امید نہیں۔ اور انکی پارٹی کے اکثر لیڈروں کا یہی اندازہ تھا۔ حتیٰ کہ خود انتخاب کے دوران میں اور پرچیاں ڈالے جانے کے بعد بھی قریباً تمام اندازے اس امر پر متفق تھے۔ کہ کثرت قدامت پسندوں کی ہوگی۔ گو اس امکان کا بھی قیاس تھا۔ کہ لیبر اور لبرل ملا کر شائد کثرت حاصل کر لیں۔ لیکن جس طرف

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

بھی کثرت ہوگی چند آرار کی ہوگی۔ چنانچہ اس رائے کا ذکر اکثر اخبارات میں ۲۵ جولائی کی شام بلکہ ۲۶ر کی صبح تک ہوتا رہا۔ لیکن جونہی انتخاب کے نتائج کا اعلان شروع ہؤا ایسے معلوم ہوتا تھا۔ کہ کسی خفیہ طاقت نے پرچیوں کے نشانات بدلکر لیبر پارٹی کے حق میں نشان لگا دیئے ہیں۔ کیونکہ نتیجہ انکی اپنی توقعات اور اندازوں سے بھی بہت بڑھ کر ثابت ہؤا۔ آج تاریخ میں پہلی بار مزدور پارٹی کو پارلیمنٹ میں کثرت حاصل ہوئی ہے اور یہ کثرت اتنی مضبوط ہے۔ کہ اب یہ اندازہ کیا جاتا ہے۔ کہ لیبر پارٹی آئندہ پورے پانچ سال برسر اقتدار رہ کر پھر تازہ انتخاب ہونے دیگی۔ ابھی تک نئے وزیر اعظم صاحب چند وزارتوں کے متعلق تقرر کا اعلان کر سکتے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے جلد واپس برلن جانا تھا اور وزارتوں کی فہرست مکمل کرنے کے لئے وقت درکار ہے۔ اب تک جو تقرر انہوں نے کئے ہیں۔ ان کے متعلق عام رائے یہی ہے۔ کہ وہ پسندیدہ ہیں لیکن ساتھ ہی ان کی پارٹی کے صاحب تجربہ اشخاص کی فہرست بھی قریبًا ختم ہوچکی ہے۔ باقی عہدوں پر انہیں دوسرے درجہ کے لوگوں کا تقرر کرنا پڑیگا۔ مسٹر چرچل کی وزارت میں مسٹر ایٹلی خود نائب وزیر اعظم تھے۔ لیکن یہ کوئی مستقل عہدہ نہیں۔ مشترکہ وزارت کی وجہ سے ایجاد کرلیا گیا تھا۔ مسٹر ایٹلی کے اصل عہدہ کا نام Lord President of Council تھا۔ اب یہ عہدہ مسٹر مارلیسن کے سپرد ہوا ہے۔ ساتھ ہی وہ ہوس آف کامنز کے لیڈر بھی ہونگے۔ جو بہت ذمہ داری کا کام ہے۔ ان کے عہدہ کے ساتھ کسی محکمہ کی براہ راست ذمہ داری نہیں ہوگی۔ لیکن وزیر اعظم کا ہر معاملہ میں ہاتھ بٹانا ان کا کام ہوگا۔ دراصل حکومت کے اصل اختیارات اس وزارت میں مسٹر ایٹلی اور مسٹر بیون (وزیر خارجہ) اور مسٹر مارلیسن کے ہاتھ میں ہونگے۔ مسٹر ایٹلی کی غیر حاضری میں مسٹر مارلیسن انکے فرائض سرانجام دینگے۔ اور مسٹر ایٹلی کے بعد پارٹی کی قیادت کا قرعہ یا مسٹر بیون کے نام پڑیگا۔ یا مسٹر مارلیسن کے۔ حضور کا پیغام بذریعہ رجسٹری شدہ خط کے مسٹر مارلیسن کے نام بھیجدیا گیا تھا۔ جس کی رسید ان کی طرف سے نہیں آئی۔ اس موقعہ پر پچھلی وزارت توڑی جارہی تھی۔ لیبر پارٹی کی کانفرنس ہو رہی تھی اور انتخاب کی تیاریاں تھیں۔ پھر انتخاب شروع ہوگیا۔ شاید یہ وجہ مسٹر مارلیسن کی طرف سے رسید نہ آنے کی ہو۔ آج خاکسار نے ان کی خدمت میں خط لکھا ہے۔ اور ذکر کیا ہے کہ ایک ہندوستانی اور جج ہونے کی حیثیت سے تو مجھے برطانوی پارٹی پالٹیکس میں چنداں دلچسپی نہیں۔ لیکن اس انتخاب کے نتائج میں دینی اور روحانی نقطۂ نظر سے مجھے ضرور دلچسپی ہے پھر حضور کے رؤیا کا ذکر کر کے لکھا ہے۔ کہ یہ انتخاب اس رؤیا کی صداقت کا پہلا عملی ثبوت ہے۔ ملاقات کے لئے بھی لکھا ہے۔ اگر انہوں نے وقت دیا۔ تو خاکسار ان امور کی زبانی وضاحت کرنیکی کوشش کریگا۔ انشاء اللہ .... والسلام

حضور کا غلام طالب دعا خاکسار ظفر اللہ خان

"کلام الٰہی کے سمجھنے کے ۱۴ اصول"

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ

(۱) دعا (پرارتھنا) جناب الٰہی سے صحیح فہم اور حقیقی علم طلب کرنا قرآن مجید میں آیا ہے۔ قُلْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (پ ۱۶ طٰہٰ) میرے رب میرے علم میں ترقی بخش۔ اور دعا کے لئے ضروری ہے۔ طیب کھانا۔ طیب لباس۔ عقد ہمت۔ استقلال۔

(۲) صرف الٰہی رضامندی اور حق تک پہنچنے کے لئے خدا میں ہو کر کوشش کرنا جیسے فرمایا ہے۔ وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا (پ ۲۱ عنکبوت)

(۳) تدبر۔ تفکر۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (پ ۲۶ محمد) اور فرمایا۔ اَلَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ (پ ۴ آل عمران)

(۴) حسن اعتقاد۔ حسن اعمال۔ حسن اقوال اور فقر بیماری۔ مقدمات ومشکلات میں صبر و استقلال اس مجموعہ کو قرآن نے تقویٰ کہا ہے۔ دیکھو رکوع لَیْسَ الْبِرَّ پارہ دوم اور اس کا ایک درجہ سورۃ بقر کے ابتدا میں ہے۔ جیسے فرمایا ہے۔ کہ الْغَیْب پر ایمان لاوے۔ پرارتھنا اور دعا اور بقدر ہمت وطاقت دوسرے کی ہمدردی کے لئے کوشش کرنے والا متقی ہے۔ اور تقویٰ کے بارے میں ارشاد الٰہی ہے۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَیُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ (پ ۳ بقرہ) لیکن خود پسند آدمی آیات الٰہی کے سمجھنے میں قاصر ہے۔ جیسے فرمایا۔ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ یَتَكَبَّرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ (پ ۹ اعراف)

(۵) قرآن مجید کے معانی خود قرآن مجید اور فرقان حمید میں دیکھے جائیں۔

(۶) اسماء الٰہیہ اور الٰہی تقدیس وتنزیہ کے خلاف کسی لفظ کے معنے نہ لئے جائیں۔

(۷) تعامل سے جس کا نام سنت ہے معانی لے اور اس سے باہر نہ نکلے۔

(۸) سنن الٰہیہ ثابتہ کی خلاف ورزی نہ کرے۔

(۹) لغت عرب ومحاورات ثابتہ عن العرب کے خلاف نہ ہو۔

(۱۰) عرف عام سے جس کو معروف کہتے ہیں معانی باہر نہ نکلیں۔

(۱۱) نور قلب کے خلاف نہ ہو۔

(۱۲) احادیث صحیحہ ثابتہ کے خلاف نہ ہو۔

(۱۳) کتب سابقہ کے ذریعہ بھی بعض قرآن کے معانی حل کئے جاتے ہیں۔

(۱۴) کسی وحی الٰہی اور الہام صحیح کے ذریعہ سے بھی معانی قرآن حل ہو سکتے ہیں۔ (نور دین ۱۰ جنوری)

احقر محمد ابراہیم واقف

کیا ہر جماعت نے اپنا نمائندہ منتخب کرلیا؟

اس سے پیشتر تمام جماعتوں کے امراء کی خدمت میں فردًا فردًا ایک چٹھی لکھی جاچکی ہے۔ جس میں درخواست کی گئی ہے۔ کہ ہر جماعت اپنا ایک فوری اجلاس کرے۔ اور کم از کم نمائندہ منتخب کر کے نظارت تعلیم وتربیت کو اس کی اطلاع دے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ باوجود اس امر کے کہ کلاس شروع ہونے میں صرف چند یوم باقی ہیں۔ بہت کم جماعتوں نے اس پر توجہ کی ہے۔ اس اعلان کو دیکھتے ہی جماعتیں اپنی ذمہ داری محسوس کریں۔ اور نمائندگان کے اسماء سے فورًا اطلاع دیں۔ واضح رہے۔ کہ تعلیم القرآن کی کلاس ۲۵ر اگست سے لیکر ۲۵ ستمبر تک ہوگی۔ انشاء اللہ۔ سیکرٹری تعلیم القرآن کمیٹی قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سورۂ فاتحہ ——— اور ——— مصلح موعود

اے دوستو جو پڑھتے ہو اُمّ الکتاب کو | اب دیکھو میری آنکھوں سے اس آفتاب کو
سوچو دعائے فاتحہ کو پڑھ کے بار بار | کرتی ہے یہ تمام حقیقت کو آشکار

(۲)

شانِ مصلح موعود اور سورۂ فاتحہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بذریعہ الہام چار لڑکوں کی پیدائش کی خبر دی گئی تھی۔ جن میں سے ایک کو "فرزند قوی الطاقتین کامل الظاہر والباطن" قرار دیا گیا۔ نیز اس کی حضرت مسیح علیہ السلام سے مشابہت بتائی گئی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کو ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں۔

"جب الہام ہوا تو ایک کشفی عالم میں چار پھل مجھ کو دیئے گئے۔ تین ان میں سے تو آم تھے۔ مگر ایک پھل سبز رنگ کا بہت بڑا تھا۔ وہ اس جہان کے پھلوں سے مشابہ نہیں تھا۔ میرے دل میں پڑا ہے۔ کہ وہ پھل جو اس جہان کے پھلوں میں سے نہیں ہے وہی مبارک لڑکا ہے۔ کیونکہ کچھ شک نہیں۔ کہ پھلوں سے مراد اولاد ہے۔"
(مکتوبات جلد پنجم نمبر ۲)

اس کے بعد جب یہ موعود لڑکے جن میں وہ مبارک فرزند بھی شامل ہے پیدا ہو گئے حضور نے تریاق القلوب میں شائع فرمایا۔

"الہام یہ بتلاتا تھا۔ کہ چار لڑکے پیدا ہونگے اور ایک کو ان میں سے ایک مرد خدا مسیح صفت الہام نے بیان کیا ہے۔ سو خدا تعالیٰ کے فضل سے چار لڑکے پیدا ہو گئے۔" (صفحہ ۴۲)

سورۂ فاتحہ کے متعلق مذکور ہے۔ کہ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اربع انزلنا من کنز تحت العرش لم ینزل منہ شیٔ غیرھن ام الکتاب وایۃ الکرسی وخواتیم سورۃ البقرۃ والکوثر (در منثور)

یعنی آنحضرت صلے اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چار چیزیں عرش کے سایہ تلے کے خزانہ سے اتری ہیں۔ اور ان کے علاوہ وہاں سے کچھ نہیں اترا۔ اور وہ امّ الکتاب آیۃ الکرسی۔ خواتیم سورۂ بقرہ اور الکوثر ہیں۔ اور ظاہر ہے۔ کہ ان چاروں میں سورۂ فاتحہ کو امّ الکتاب کی حیثیت سے مخصوص درجہ حاصل ہے۔ چنانچہ حضرت نبی کریم صلے اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ ھی السبع المثانی والقراٰن الذی اوتیتہ کہ یہ سبع المثانی اور قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا۔

پس مصلح موعود اور سورۂ فاتحہ کو یہ گہری مشابہت حاصل ہے۔ کہ مصلح موعود بھی چار موعود بھائیوں میں سے ایک ہے۔ اور بہت بڑی شان کا مالک۔ اور سورۂ فاتحہ بھی چار مخصوص حصص قرآنیہ میں سے ہے۔ اور ایک بھاری فضیلت کی حامل۔

اس کے علاوہ جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے سورۂ فاتحہ میں لقاء الٰہی کی بہترین راہوں کی طرف انسان کی راہ نمائی کی گئی ہے۔ اور مومنوں کے غلبہ کی کھلی پیشگوئی۔ اسی طرح مصلح موعود کے ذریعہ اسلام کی بے انتہا ترقی کی بنیادیں رکھ دی جائینگی۔ اور جھوٹ اور فریب کی ظلمتوں کو دُور کر دیا جائے گا۔ اور اللّٰہ تعالےٰ اپنے فضل اور احسان سے جماعت احمدیہ کو زبردست فتوحات عطا فرمائے گا۔ دنیا کے دکھ اور درد مٹا دیئے جائینگے۔ اور بہتوں کو بیماریوں سے صاف کیا جائیگا۔ کیونکہ اللّٰہ تعالےٰ کا سایہ اس کے سر پر ہے۔ اور اس کے ذریعہ ظاہری اور باطنی علوم کے انمول خزانے لٹائے جا رہے ہیں۔ سورۂ فاتحہ کے متعلق حدیث میں آیا ہے کہ فیھا شفاء من کل داء۔ اور پھر من کنز تحت العرش یعنی اس میں ہر مرض کے لئے شفا موجود ہے۔ اور یہ الٰہی سایہ تلے کے خزانہ سے ہے نیز قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من قرأ فاتحۃ الکتاب فکانما قرأ التورات والانجیل والزبور والفرقان۔ کہ آنحضرت صلے اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سورۂ فاتحہ کا علم صحیح طور پر حاصل کر لیا۔ اس نے تورات۔ انجیل۔ زبور اور سارے قرآن کا علم پا لیا۔

مندرجہ امور کے علاوہ مصلح موعود کی بعض خاص علامات ایسی ہیں۔ جن کا ذکر قدرے تفصیل کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

اللّٰہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرمایا۔

"تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک ذکی غلام تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا ——— وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا۔ اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللّٰہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم۔ اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا ——— دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظھر الاول والاٰخر مظھر الحق والعلاء کان اللّٰہ نزل من السماء جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالینگے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وکان امراً مقضیاً"
(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

"وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا"

اس اعتبار سے مصلح موعود کو سورۂ فاتحہ کے ساتھ جو مشابہت حاصل ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ مصلح موعود اپنے چھ بھائیوں مرزا سلطان احمد صاحب۔ مرزا فضل احمد صاحب بشیر اول اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب۔ مرزا مبارک احمد کے وسطی بھائی ہیں۔ اور اس طریق پر تین کو چار کرنے والے ہیں۔ اور سورۂ فاتحہ بھی بحیثیت امّ القرآن کے پہلی تین کتب مقدسہ تورات۔ انجیل اور زبور کو چار کرنے والی ہے۔ اسی طرح اسلامی تمدن کی بنیادی اینٹ کی حیثیت سے یہ قدیم۔ رومی۔ ایرانی اور ہندی تمدنوں پر چوتھے کا اضافہ کرتی ہے۔ نیز سورۂ فاتحہ میں ایک عالمگیر اور شاندار نظام کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے۔ جو اسلام دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے۔ اور جس میں دنیا کی موجودہ تمام مشکلات کا حل موجود ہے۔ یہ بعد میں آنے والے عنصر حاضر کی تین زبردست تحاریک سوشلزم۔ کمیونزم۔ اور نیشنل سوشلزم کو چار کرنے والی ہے۔

"دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ"

خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۸ ماہ صلح ۱۳۲۳ ہش میں حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللّٰہ نے اس الہام کی یہ تشریح فرمائی ہے۔ کہ جس طرح ہفتہ کے ایام میں دوشنبہ کو تیسرا درجہ حاصل ہے۔ اسی طرح مصلح موعود بھی سلسلہ احمدیہ کی تیسری کڑی ہوگا۔ الہامی نام فضل عمر سے بھی یہی ظاہر ہے۔ کیونکہ حضرت عمر رضی اللّٰہ تعالےٰ عنہ بھی خلیفہ ثانی ہونے کی وجہ سے اسلام کے ابتدائی سلسلہ میں تیسرے درجہ پر تھے۔ یعنی آنحضرت صلے اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللّٰہ عنہ کی وفات کے بعد مسلمانوں کی قیادت ان کے سپرد ہوئی۔ اسی طرح مصلح موعود بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت مولوی نور الدین رضی اللّٰہ عنہ خلیفۃ المسیح الاول کی وفات کے بعد تخت خلافت پر متمکن ہوئے۔

سورۂ فاتحہ کو بھی ملت ابراہیمی میں دوشنبہ سے مماثلت حاصل ہے۔ کیونکہ حضرت موسےٰ اور حضرت عیسےٰ علیہما السلام کے بعد آنحضرت صلے اللّٰہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے۔ اور تورات اور انجیل کی تعلیم کے بعد قرآن ایسی جامع اور مکمل تعلیم نازل ہوئی۔

جماعت احمدیہ میں خلافت

اس جگہ یہ امر قابل غور ہے کہ ایک طرف مصلح موعود دوشنبہ سے مطابقت کی بناء پر تین کے عدد کے ساتھ خاص تعلق رکھتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی دوسری طرف تین کو چار کرنے والے بھی ہیں پہلے بتایا جا چکا ہے کہ "مبارک دوشنبہ" اور "فضل عمر" کے الفاظ سے صاف ظاہر ہے،

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کہ مصلح موعود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دوسرا خلیفہ ہوگا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے نام مذکورہ بالا مکتوب اور تریاق القلوب کی محولہ عبارت سے واضح ہوتا ہے کہ وہ حضورؑ کا صلبی فرزند بھی ہوگا۔ چنانچہ الوصیت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی وفات کے بعد ایک دائمی سلسلۂ خلافت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ثانیہ کے ظہور کی خبر اس رنگ میں دیتے ہیں:۔

"غرض (اللہ تعالیٰ) دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ (۱) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے وقت میں ہوا۔ جب کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی۔ تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق کو کھڑا کرکے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا"۔

"تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے۔ جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا"۔

گویا انبیاء کے بعد خلفاء کا وجود ہی اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کا مظہر ہوتا ہے۔ اور مخالفین کے لئے حجتِ تامہ۔ اس لئے پیشگوئی میں یہ الفاظ کہ:۔ "تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں"۔ مصلح موعود کا خلیفۃ المسیح ہونے کی کھلی دلیل ہیں۔

اولاد حضرت مسیح موعودؑ کی فضیلت

علاوہ ازیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تریاق القلوب میں تحریر فرماتے ہیں۔

"خدا تعالیٰ کا وعدہ تھا۔ کہ میری نسل میں سے ایک بڑی بنیاد حمایت اسلام کی ڈالے گا۔ اور اس میں وہ شخص پیدا کرے گا۔ جو آسمانی روح اپنے اندر رکھتا ہوگا۔ اس لئے اُس نے پسند کیا کہ اس خاندان کی لڑکی میرے نکاح میں لاوے اور اس سے وہ اولاد پیدا کرے جو ان نوروں کی جن کی میرے ہاتھ سے تخم ریزی ہوئی ہے۔ دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلا دے"۔

اور الوصیت میں بھی جماعت کو اپنی وفات کے بعد سلسلۂ خلافت کی خبر دے کر جب حضورؑ نے الٰہی تحریک کے ماتحت بہشتی مقبرہ کے قیام کا ذکر فرمایا۔ اور اُس میں دفن ہونے کے لئے بعض شرائط مقرر فرمائیں تو اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر اپنے اور اپنے اہل و عیال کو اُن شرائط کی پابندی سے مستثنیٰ قرار دیا۔ اور اس طرح اپنی اولاد کے متعلق خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم الشان فضیلت کا مالک ہونے کا اعلان فرمایا۔ چنانچہ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"میری نسبت اور میرے اہل و عیال کی نسبت خدا نے استثناء رکھا ہے۔ باقی ہر ایک مرد ہو یا عورت ہو۔ اس کو ان شرائط کی پابندی لازم ہوگی۔ اور شکایت کرنے والا منافق ہوگا"۔

(ضمیمہ متعلقہ رسالہ الوصیت)

پس رسالہ الوصیت میں قدرت ثانیہ کی بشارت اور بہشتی مقبرہ کے قیام کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد کا متعلقہ شرائط سے مستثنیٰ ہونا بتاتا ہے۔ کہ حضور کی اولاد کا اس قدرت ثانیہ کے اظہار کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ چنانچہ مصلح موعود جو حضورؑ کی اولاد میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تخت خلافت پر متمکن ہوا۔ اور الہام "وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا"۔ اور "دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ" کا اکٹھا واقع ہونا بھی اسی امر کی دلیل ہے۔ کہ جہاں ایک طرف مصلح موعود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد میں تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ وہاں ساتھ ہی دوسری طرف وہ سلسلہ احمدیہ میں تیسرے دور کے ساتھ تعلق رکھے گا۔

اولاد کے خلاف شکایت کرنیوالے

اس کے علاوہ تین کو چار کرنے کا "مبارک دوشنبہ" کے ساتھ ایک اور تعلق بھی ہے جس کی طرف الوصیت کی مندرجہ بالا عبارت کا یہ فقرہ اشارہ کرتا ہے:۔

"اور شکایت کرنے والا منافق ہوگا"

یہاں یہ بتایا گیا ہے کہ ایک وقت آنے پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد کے خلاف شکایات اٹھائی جائینگی۔ اور ان کی پرزور مخالفت کی جائیگی۔ لیکن یہ منافقانہ تحاریک ہونگی۔ اور اس لئے انہیں ناکامی سے واسطہ پڑیگا۔ اور اللہ تعالیٰ کی مشیت واقع ہو کر رہیگی اور جہاں اللہ تعالیٰ کی اس مشیت کا واقع ہونا بجائے خود ایک عظیم الشان نشان آسمانی ہوگا۔ وہاں اس کے ذریعہ آئندہ بھی رحمت خداوندی کے جاری رہنے کی بنیاد کو قائم رہنے دیا جائیگا۔ چنانچہ کون نہیں جانتا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی وفات پر خلافت کے سلسلہ کو توڑنے کی کس قدر کوشش کی گئی۔ اور کس طریق پر ان خیالات کو مشتہر کیا گیا؟

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کوئی حکم وصیت میں یا کسی دوسری جگہ ہرگز ہرگز ایسا نہیں پایا جاتا۔ جس کی رُو سے ان لوگوں کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر سلسلہ میں داخل ہو چکے ہیں دوبارہ کسی شخص کی بیعت کی ضرورت ہو"۔

پس ـــــ جو لوگ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہیں ان کو بار بار از سرنو کسی شخص کی بیعت کی ضرورت نہیں"

"مجلس معتمدین صدر انجمن احمدیہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ہاتھوں سے قائم کیا۔ اپنی وصیت میں اسے اپنا جانشین قرار دیا"۔

"ایک شخص کو ممتاز حیثیت دے دو۔ مگر قومی مشورہ سے۔ جلدی میں نہیں ـــــ مگر ایسا شخص اس بات کا ہرگز مجاز نہیں۔ کہ احمدیوں سے بیعت لے"۔

("ایک نہایت ضروری اعلان" از مولوی محمد علی صاحب)

لیکن کتنی تعجب انگیز بات ہے۔ کہ اس سے قبل انہی خیالات کے بانی اصحاب نے بقولِ خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام:۔

"کا جنازہ قادیان میں پڑھا جانے سے پہلے آپ کے وصایا مندرجہ رسالہ الوصیت کے مطابق ـــــ والا مناقب حضرت حاجی الحرمین والشریفین جناب حکیم نور الدین سلمہ کو آپ کا جانشین اور خلیفہ قبول کیا۔ اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی"۔

(بدر ۲ جون ۱۹۰۸ء از خواجہ کمال الدین صاحب)

پس یہ تمام فتنہ الوصیت کی اس پیشگوئی کے مطابق تھا۔ کہ "شکایت کرنیوالا منافق ہوگا"۔ اور ایسے وقت میں ظاہر ہوا جب آنکھیں پہچان چکی تھیں۔ کہ محمود کے مقدس پیکر میں وہ اولوالعزم ہستی موجود ہے۔ جو خلافت کی سچی مستحق ہے۔ اس لئے وہ جو بڑے کہلاتے تھے۔ مگر دل چھوٹے رکھتے تھے۔ ڈر گئے۔ کیونکہ ان کے ارادوں میں اتنی قوت اور ٹانگوں میں اتنی سکت نہیں تھی۔ کہ وہ جلد جلد ترقی کی راہوں پر قدم مار سکتے۔ انہوں نے مجرمانہ رستہ اختیار کیا۔ اور ساری جماعت کو بھی اپنے ساتھ لے ڈوبنا چاہا۔ لیکن پیشگوئی مصلح موعود پوری ہو کر رہی۔ اور نجز ہوں کی راہ ظاہر ہو گئی۔ اور دنیا نے جان لیا کہ:۔

"دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ"۔

اور اس کے ساتھ ہی ان تمام دلائل کا بودا پن بھی ظاہر ہو گیا جو سلسلۂ خلافت کو روکنے کیلئے پیش کئے گئے تھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ بشارت محونہ ہو سکی کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ثانیہ کا اظہار دائمی اور تا قیامت جاری رہیگا۔ اور مصلح موعود نے اپنے سے آئندہ خلیفہ کے لئے رستہ کھول دیا۔ جو دور احمدیت میں سہ شنبہ سے مشابہت رکھتا ہوگا۔ اور سلسلہ احمدیہ کی چوتھی کڑی ہے۔ کیونکہ خدا نے اپنے پاک مسیح کو الہام کیا تھا۔ کہ:۔

"وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا"۔

سورہ فاتحہ میں موجودہ زمانہ کے متعلق پیشگوئی

جیسا ذکر آچکا ہے۔ کہ سورۂ فاتحہ کے ذریعہ بھی ابراہیمیؑ سلسلہ میں ایک تیسرا دور شروع ہوا اس لحاظ سے یہ دوشنبہ سے مماثلت رکھتی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اس میں ایک سخت تاریک زمانہ کی پیشگوئی بھی موجود ہے۔ اور پھر اس وقت ایک نبی کی بشارت بھی دی گئی ہے اس میں مسلمانوں کو یہ دعا سکھائی گئی ہے۔

اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔ اور کچھ شک نہیں کہ مغضوب علیہم گروہ سے مراد یہود اور ضالین سے مراد نصاریٰ ہیں۔ گویا دنیا پر ایک ایسا وقت آئیگا جب یہودیت اور نصرانیت کا دور دورہ ہوگا۔ لیکن اللہ تعالیٰ ایک ایسا رستہ کھول دیگا۔ جو منعم علیہ گروہ کا ہوگا۔ یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے۔ کہ اس جگہ یہود سے مراد اسلامی تعلیم کو بگاڑنے اور صرف نام کے کہلانے والے مسلمان بھی ہیں۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ ایک وقت میں میری امت یہود مجسم بن کر رہ جائیگی۔ اور ساتھ ہی مسلمانوں میں اس جماعت کا بھی ذکر فرمایا جو انعمت علیہم کی مصداق ہوگی۔ فرمایا وان بنی اسرائیل تفرقت علی ثنتین وسبعین ملۃ وتتفرق امتی علی ثلاث وسبعین ملۃ کلھم فی النار الا ملۃ واحدۃ قالوا من ھی یا رسول اللہ قال ما انا علیہ واصحابی (ترمذی)

160

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کہ بنی اسرائیل تو بہتر فرقوں میں منقسم ہوئے تھے لیکن میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی اور سوائے ایک کے باقی سب فرقے دوزخی ہوں گے۔ اور وہ فرقہ میرے اور میرے صحابہ کے طریق کو اختیار کرنے والا ہوگا۔ پس سورہ فاتحہ میں ایک ایسے زمانہ کے متعلق خبر دی گئی ہے۔ جب ایک طرف تو خود مسلمان حد سے زیادہ بگڑ چکے ہونگے۔ اور دوسری طرف عیسائیت زوروں پر ہوگی۔ اس وقت مسلمانوں میں ایک ایسی جماعت کھڑی کی جائیگی جو واقعی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور صحابہؓ کے نقش قدم پر چلنے والی ہوگی۔ جس کی طرف قرآن مجید نے وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ کہہ کر اشارہ فرمایا ہے۔ گویا اس جماعت کو بھی نبوت ایسی نعمت حاصل ہوگی۔ جیسا کہ صحابہ کرام کو حاصل تھی۔ لیکن بدقسمتی سے مسلمان آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد نبوت کے دروازہ کو قطعی طور پر بند قرار دے چکے تھے۔ اور اس باطل عقیدہ کے کارن حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کی پر زور مخالفت کرکے یہودیوں اور مشابہت ہوں بیٹھے مگر سورۂ فاتحہ نے حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کے دعاوی پر مہر صداقت ثبت کرکے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امت میں ایک عظیم الشان نبی کے لئے رستہ صاف کردیا۔ اور تین کو چار کرنے والی بنی۔ درآنحالیکہ وہ خود تورات اور انجیل کے بعد ایک تیسرے دور کا آغاز کرنے والی تھی۔

حضرت مسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"غرض اس دعا میں غیر المغضوب کا فرقہ مسلمانوں کے ایک گروہ کی اس حالت کا پتہ دیتا ہے۔ جو وہ مسیح موعود علیہ السلام کے مقابل مخالفت اختیار کرے گا۔ اور ایسا ہی الضالین سے مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کا پتہ لگتا ہے۔ کہ اس وقت صلیبی فتنہ کا زور اپنے انتہائی نقطہ تک پہنچ جاوے گا۔ اس وقت جو سلسلہ خدا تعالیٰ کی طرف سے قائم کیا جاویگا۔ وہ مسیح موعودؑ ہی کا سلسلہ ہے"

(الحکم ۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۰۱ء)

پس دو شنبہ سے مماثلت اور تین کو چار کرنے والی علامت کو باہم ملادینے سے بھی مسیح موعود اور سورہ فاتحہ کو ایک دوسرے کے ساتھ بہت بڑی مشابہت حاصل ہے۔

(خاکسار اخوند فیاض احمد قادیان)

ایٹم بم

ایک نئے انقلاب کا پیش خیمہ

کچھ دنوں سے ایک نئے تباہ کن بم کا ذکر اخباروں میں آرہا ہے۔ جو اتحادیوں نے جاپان کے خلاف استعمال کیا ہے۔ اس کی تباہ و برباد کردینے والی قوت کا کسی قدر اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے۔ کہ جب ایک اتحادی افسر سے پوچھا گیا۔ کہ بجائے ہیروشیما کے ٹوکیو پر یہ بم کیوں نہ پھینکا گیا۔ تو اس نے جواب دیا۔ کہ پھر ہم صلح کس سے کرتے۔ یعنی بم نے تو حکومت کی تمام مشینری کو تباہ کردینا تھا۔ پھر گفتگو کے لئے کون باقی رہ جاتا۔

وہ لوگ جو سائنس نہیں جانتے۔ اور خصوصاً فزکس سے ناواقف ہیں۔ یہ واقعات پڑھ کر حیران تو ضرور ہیں۔ مگر وہ اس ایجاد کو صرف ایک خطرناک جنگی ہتھیار ہی سمجھے ہیں۔ اور بس۔ اس سے زیادہ وہ شاید اسکی اہمیت نہیں سمجھتے۔ حالانکہ یہ ایک ایسی ایجاد ہے۔ جو عنقریب دنیا میں ایک انقلاب پیدا کردیگی۔ کیا سیاسی اور کیا صنعتی اور کیا معاشرتی۔ عوام الناس اسکی اہمیت کے ہزارویں حصہ کا بھی اندازہ نہیں کرسکتے۔ جس قوت کو قابو میں لاکر اس بم کی ایجاد کی گئی ہے۔ اگرچہ ابھی وہ دوسرے کاموں میں نہیں لائی جاسکتی۔ مگر اب صرف وقت کا سوال باقی رہ گیا ہے اس خیال سے کہ احباب ایٹم بم کی ایجاد کا ایک مدھم سا نقشہ کھینچ سکیں۔ نیچے اس کے متعلق بعض باتیں بیان کرتا ہوں۔ جو امید ہے۔ خالی از دلچسپی نہ ہونگی۔

ایٹم کیا ہے؟

بہت پرانے زمانہ سے یہ سوال چلا آرہا ہے۔ کہ دنیا کس چیز سے بنی ہے۔ سائنس اس نتیجہ پر پہنچی ہے۔ کہ تمام (Elements) اجزاء مالیکیولز (Molecules) کے بنے ہیں۔ یعنی نہایت چھوٹے چھوٹے ذروں کے جو بذات خود مختلف (Atoms) ایٹمز سے مل کر بنتے ہیں۔ مثلاً پانی کا مالیکیول دو ہائیڈروجن گیس کے ایٹمز اور ایک آکسیجن ایٹم سے مل کر بنا ہے۔ شروع شروع میں یہ خیال کیا جاتا تھا۔ کہ ایٹم سب سے چھوٹا پیمانہ ہے۔ جسے آگے تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔ مگر اب سب جانتے ہیں۔ کہ ایٹم اپنی ذات میں ایک عالم ہے۔ جسم انسانی کو عالم صغیر کہا جاتا تھا۔ مگر شاید یہ لفظ ایٹم پر زیادہ موزونیت کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ ایک ننھا سا نظام شمسی ہے۔ اس کا اپنا ایک سورج ہوتا ہے۔ جس کے اردگرد سیارے چکر لگا رہے ہوتے ہیں۔ اس سورج کو Nucleus نکلیس کہتے ہیں۔ اور ان گھومنے والے سیاروں کو (Electrons) الکٹرونز۔ جیسا کہ احباب جانتے ہوں گے۔ بجلی دو قسم کی ہوتی ہے۔ مثبت اور منفی۔ ایٹم کے سیاروں میں منفی قسم کی بجلی ہوتی ہے۔ اور نکلیس میں مثبت۔ نظام شمسی اور ایٹم کے نظام میں یہی فرق ہے۔ کہ اول الذکر میں قوت کشش سیاروں اور سورج کو قائم رکھے ہوئے ہے اور آخر الذکر میں بجلی الکٹرونز کو نکلیس کے گرد گھمارہی ہے۔ نیز یہ کہ اجرام فلکی تو ایک دوسرے کو اپنی طرف کھینچتے ہیں۔ مگر الکٹرونز ایک دوسرے سے دور بھاگتے ہیں۔

مختصر الفاظ میں ایٹم کی ہیئت یہ ہے۔ کہ اس میں ایک نقطہ مرکزی ہوتا ہے۔ جس میں مثبت قسم کی بجلی ہوتی ہے۔ اور اس نقطہ کے گرد الکٹرونز (جن میں منفی بجلی ہوتی ہے) چکر لگا رہے ہوتے ہیں۔ ان الکٹرونز کی رفتار مختلف ہوتی ہے۔ مگر یہ جاننا شاید دلچسپ ہو۔ کہ ان میں سے بعض کی رفتار ڈیڑھ لاکھ میل فی سیکنڈ ہوتی ہے۔ یعنی ایک سیکنڈ میں وہ اپنے سورج کے گرد سنکھوں سنکھ بار چکر لگالیتے ہیں۔

ایٹم کا وزن

ایٹم کے انتہا طور پر چھوٹے ہونے کا اندازہ آپ اس بات سے کرسکتے ہیں۔ کہ اگر ہم دس دس کھرب ایٹمز کے دس کھرب بنڈل لیں۔ تو صرف ڈیڑھ ماشہ وزن ہوگا۔ ایک شخص جس کے سر کے بال نہایت باریک ہوں۔ اگر اس کا ایک بال لیا جائے۔ تو اسکی نوک پر لاکھوں ایٹمز باآسانی بسیرا کرسکتے ہیں۔ یہاں یہ ذکر کرنا کہ اتنی چھوٹی چیز کا وزن اور حجم کیسے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ بے سود ہے۔ بس اتنا سمجھ لینا چاہیئے کہ یہ گپیں نہیں۔ بلکہ حقیقت ہے جس پر تجربہ کی مہر لگ چکی ہے۔

ایٹم کی قوت

اگر ایک طرف ایٹم کے ایسے چھوٹے جسم کو دیکھا جائے۔ اور دوسری طرف اس طاقت کو دیکھا جائے۔ جو اس کے اندر موجود ہے۔ تو حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہتی۔ ایٹم میں سب سے زیادہ قوت اس کے نقطۂ مرکزی میں ہوتی ہے۔ اس سے کم اس کے پاس کے برق پاروں میں اور سب سے کم ان میں جو اس سے سب سے زیادہ دور ہوتے ہیں۔ جیسا کہ میں بتا چکا ہوں۔ اس نقطۂ مرکزی میں مثبت بجلی ہوتی ہے۔ اور الکٹرونز میں منفی۔ اور مثبت بجلی کی یہ خاصیت ہے۔ کہ منفی کو تو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اور مثبت کو پرے ہٹاتی ہے۔ اسی طرح منفی بجلی مثبت کو نزدیک لاتی ہے۔ اور منفی کو دور بھگاتی ہے۔ یعنی ایک ہی قسم کی بجلیاں ایک دوسرے سے پرے ہٹتی ہیں۔ اور دوسری قسم کی بجلی کو کشش کرتی ہیں۔

ایٹم مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض وہ جن میں صرف ایک الکٹرون ہوتا ہے۔ اور بعض وہ جن میں ایک سے زیادہ۔ سب سے زیادہ الکٹرون (Uranium) یورینیم میں ہوتے ہیں۔ جس سے ایٹم بم ایجاد کیا گیا ہے۔ اس کے نکلیس کے گرد ۹۲ الکٹرون چکر لگا رہے ہوتے ہیں۔ سب ایٹمز کے اندر یوں ہوتا ہے۔ کہ بعض دفعہ باہر کے چکروں میں گھومنے والے الکٹرونز اندر کے چکر یعنی چھوٹے قطر کے دائرہ میں گھومنا شروع کردیتے ہیں۔ ایسا کرتے وقت وہ قوت خرچ کرتے ہیں۔ جو روشنی کی لہروں میں ہمیں نظر آتی ہے۔ یہ ضروری نہیں۔ کہ ایٹم کے سارے کے سارے الکٹرونز باہر سے اندر کے دائرہ میں آجائیں۔ بلکہ کبھی ایک کبھی دو کبھی زیادہ الکٹرونز ایسا کرتے ہیں۔ اور دائرے بھی کئی ہوتے ہیں۔ کوئی کسی میں چلا جاتا ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اور کوئی کسی ہیں۔

نکلیس کے قریب کے الکٹرونز کی ایسی ہی حرکات کی وجہ سے ایکسریز پیدا ہوتی ہیں۔ جنہیں سب لوگ جانتے ہیں۔ ان میں اتنی طاقت ہے کہ لوہے کی دیواریں سے گذر جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ہڈیوں وغیرہ کی تصویریں لینے کے کام آتی ہیں۔ چونکہ چمڑا انہیں آسانی سے گذرنے دیتا ہے۔ اور ہڈیاں زیادہ مزاحمت کرتی ہیں۔ اس لئے ان کی جگہ پلیٹ پر سیاہ سا نشان یعنی ان کی تصویر بن جاتی ہے۔

جب تیزی سے گھومتے ہوئے الکٹرونز کو کسی چیز پر بمبارڈ کیا جائے۔ تو وہ الکٹرونز اس چیز کے ایٹم کے اندر گھس جاتے ہیں۔ اور اندر کے چکروں میں سے بعض الکٹرونز کو جو ایٹم کی ملکیت تھے باہر نکال پھینکتے ہیں۔ مگر فوراً ہی ان کی جگہ لینے کے لئے باہر کے الکٹرونز آجاتے ہیں۔ اور جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں ایسا کرتے وقت وہ Energy دیتے ہیں جو X-Rays کی شکل میں ظاہر ہوتی ہیں۔ مختصر یہ کہ اگر کسی صورت سے ایٹمز کے الکٹرونز یعنی برق پاروں کو درہم برہم کیا جائے۔ تو طاقت حاصل کی جا سکتی ہے۔ اور اگر ایٹم کے Nucleus کو توڑنے میں ہم کامیاب ہو جائیں تو پھر پانچوں گھی میں ہیں۔ کیونکہ یہ اصل قوت کا خزانہ ہے اسی طریق پر قوت حاصل کر کے ایٹم بم کی ایجاد کی گئی ہے۔ جب اخباری نمائندوں نے آکسفورڈ کے ایک فزکس کے پروفیسر سے ایٹم بم کے متعلق پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ سورج اور ستارے کوئلہ نہیں جلاتے۔ اپنے قارئین سے کہو کہ جو چیز سورج اور ستاروں کو روشنی دینے کے قابل بنا رہی ہے وہی ایٹم بم میں کام میں لائی گئی ہے۔

قوت کس طرح حاصل کی جائے

یہ کہ اس قوت کو کس طرح حاصل کیا جائے۔ بہت مشکل سوال ہے۔ پچھلی جنگ میں اس کے متعلق کافی تحقیق ہوئی تھی۔ مگر ناکامی ہوئی۔ بہر حال یہ خیال لوگوں کے دلوں میں ضرور تھا۔ ہٹلر اپنی تقریروں میں جو تعلیاں کیا کرتا تھا۔ ممکن ہے ان میں یہی راز ہو کہ جرمن سائنس دان ایسا ہتھیار بنانے کی کوشش میں ہوں۔ مگر کامیاب نہ ہوئے ہوں۔ کوئی دو ہفتے ہوئے میں ایک سائنٹیفک ناول ("Atoms") پڑھ رہا تھا جس میں مصنف نے فرض کیا ہے کہ Atom کی قوت پر قابو پانے میں ایک سائنس دان کامیاب ہو گیا ہے۔ اور وہ بھٹی میں بجائے کوئلہ جلانے کے لوہا استعمال کرتا ہے۔ ایٹم کی طاقت سے لوہا پگھلاتا ہے۔ اور وہ ساتھ کے لوہے کو پگھلاتا ہے۔ اور اسی طرح یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اور بے پناہ گرمی حاصل ہو جاتی ہے۔ مگر خطرہ ہے کہ اگر یہ چیز زیادہ مقدار میں پیدا ہو جائے اور قبضہ میں رکھنے کا انتظام نہ کیا جائے تو سارے علاقے کو دوزخ بنا دے۔ جب میں نے یہ ناول پڑھا تو اسے ایک خیالی چیز سمجھا۔ مگر معلوم نہ تھا کہ چند روز بعد واقعی ایسا ہو جائیگا۔

ایٹم بم کے بنانے کا عمل تو سوائے موجدوں کے کسی کو معلوم نہیں۔ مگر جو خاکہ انہوں نے کھینچا ہے وہ بھی سمجھ میں نہیں آ سکتا۔ صرف یہ دیکھتے ہیں کہ ایٹم کے نکلیس کو توڑ کر انہوں نے یہ طاقت حاصل کی۔ Uranium جو سب سے بوجھل عنصر ہے اس پر (Neutrons) نیوٹرانز (جو ایٹم کے اندر ہوتے ہیں) مارے جاتے ہیں۔ جو اس میں سے اور نیوٹران پیدا کرتے ہیں۔ اور اس طرح یہ سلسلہ بڑھتا جاتا ہے۔ اگر اس کی ساخت کے دوران میں "کاسمک ریز" (جو سمندر کی گہرائیوں سے لیکر ہمالیہ کی چوٹیوں تک غرضیکہ ہر جگہ موجود ہیں) اس پر پڑ جائیں تو سارا کارخانہ اڑ جائے۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے ان ریز کو روکنے کے لئے بھی کوئی چیز تیار کر لی ہے۔ سو وہ ریز جنہیں میلوں میل پانی کی تہہ نہ روک سکی۔ انہیں انسان روکنے میں کامیاب ہو گیا۔

یہ ایجاد صرف اس لحاظ سے اہم نہیں کہ شہر کے شہر کو موت کی نیند سلایا جا سکتا ہے۔ بلکہ صنعتی لحاظ سے بھی ایک انقلاب عظیم کا پیش خیمہ ہے جو انسانی زندگی اور تہذیب کو بدل دے گا۔ جس طرح بجلی نے دنیا کو کچھ سے کچھ بنا دیا ہے

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آ سکتا نہیں
محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

خاکسار: نصیر احمد خان ایم۔ اے۔ ایس سی سٹوڈنٹ علیگڑھ

اضافہ حصہ وصیت

مکرمی عبد المصطفیٰ صاحب ابن قاری غلام مجتبیٰ صاحب نے پہلے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی۔ اب انہوں نے ۱/۳ حصہ کی وصیت کر دی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیتیں

نوٹ: وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ سیکرٹری مقبرہ بہشتی

نمبر ۸۷۴۲ منکہ فضل الٰہی خان ولد حکیم کرم الٰہی صاحب قوم جٹ پیشہ تجارت عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۷/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ بذریعہ تجارت کی ماہوار آمد اندازاً ۔/۴۰ روپیہ ماہوار ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میں اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد فضل الٰہی تاجر چوب قادیان۔ گواہ شد: عبد الرحمن [illegible] ۱۱۱۳۶ ورکشاپ دارالرحمت قادیان۔ گواہ شد: کلیم الرحمن دار البرکات قادیان

نمبر ۸۷۵۳ منکہ بشیر احمد ولد شیخ فضل کریم صاحب قوم پٹھان پیشہ زمینداری عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۳ء ساکن کوٹ محمد الدین چک ۶۶ ڈاکخانہ چک ۸۹/۶-R ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۷/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمدنی اندازاً مبلغ ۔/۳۵ روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ کمی بیشی کے متعلق اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور اگر آئندہ کوئی اور جائیداد پیدا کروں گا تو مجلس کارپرداز کو اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد بشیر احمد موصی۔ گواہ شد: چوہدری محمد شریف بی اے پلیڈر امیر جماعت احمدیہ منٹگمری۔ گواہ شد: محمد سعید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد: سید محمود احمد شاہ منٹگمری

نمبر ۸۷۹۶ منکہ شیخ حسین ولد شیخ عمر دین صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۸ء ساکن موضع کیرنگ ضلع پوری صوبہ بہار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ موروثی زرعی زمین مختلف قطعات و مختلف قسم کی تقریباً دو بیگہ۔ قیمت اندازاً ساڑھے تین سو روپے
۲۔ نصف حصہ مکان رہائشی خام واقعہ کیرنگ قیمتی اندازاً ۔/۲۵۰ روپے
۳۔ دو بیگہ زر خرید زرعی زمین مختلف قطعات و مختلف اقسام قیمتی اندازاً چار سو روپے۔

جس کی مجموعی قیمت ایک ہزار روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی لیکن میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ چالیس روپے ماہوار ہے جو کم و بیش ہوتا رہتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد شیخ حسین موصی بحروف اڑیہ۔ گواہ شد: نیاض الدین۔ گواہ شد: محمد شجاعت علی کلرک بیت المال۔

نمبر ۸۷۴۳ منکہ سیدہ ہمنیدہ بیگم زوجہ قریشی مختار احمد صاحب ہاشمی قوم سید بخاری عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ جولائی ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت تین سو روپیہ مہر ہے جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ علاوہ ازیں دو زیور طلائی کلنٹھے اور انگوٹھی ہے۔ جن کا وزن علی الترتیب پانچ ماشہ اور تین ماشہ ہے۔ قیمت اندازاً ۔/۵۰ روپے ہے۔ اس کل رقم مبلغ ۔/۳۵۰ روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ ہمنیدہ بیگم۔ گواہ شد: مختار احمد ہاشمی کلرک صدر انجمن احمدیہ قادیان ۷/۷۔ گواہ شد: شاہ دین۔

نمبر ۸۷۹۳ منکہ تراب خان ولد نبیا خان صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال ساکن کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ۸ اگونٹھہ زرعی زمین مختلف قطعات واقعہ کیرنگ قیمتی یکصد روپیہ اور ایک عدد مکان خام قیمتی دو صد روپیہ کل ۔/۳۰۰ روپے میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

161

مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۴۲/ روپے ہے۔ جو کم و بیش ہوتی رہتی ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ بوقت وفات جو میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد تراب خان بحروف زبان اڑیہ۔ گواہ شد فیاض الدین احمدی گواہ شد۔ محمد شجاعت علی اکونٹنٹ بیت المال۔

نمبر ۸۱۷ منکہ شاہ بیگم زوجہ محمد صادق صاحب فاروقی قوم صدیقی قریشی عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت نومبر ۱۹۱۸ء ساکن دارالبرکات قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۶/۳۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں پھول طلائی وزنی ۱۱ ماشے۔ چوڑیاں طلائی وزنی ۳ تولے وغیرہ کل زیورات ۵ تولہ ۱۱ ماشہ زیورات نقرئی ۹۶ تولہ حق مہر ۳۲/ روپے میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے پر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ:۔ شاہ بیگم موصیہ

گواہ شد:۔ محمد اسلم فاروقی۔ گواہ شد محمد صادق فاروقی خاوند موصیہ۔

اخبار "الفضل" کی ترقی!

اخبار "الفضل" کی ترقی کی ایک موثر صورت یہ ہے کہ جن دوستوں کی خدمت میں وی پی بھیجے گئے ہیں وہ انہیں وصول فرمالیں۔ اور واپس کر کے دفتر کو نقصان نہ پہنچائیں۔ اس صورت میں دفتر کے نقصان کے ساتھ ان کو بھی بہت بڑا نقصان ہوگا۔ کیونکہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے روح پرور اور ایمان افروز خطبات۔ ملفوظات اور ارشادات سے محروم ہو جائینگے (منیجر)

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

اعلان

جملہ حصہ داران کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سالانہ جنرل اجلاس **مورخہ ۲۶ اگست بروز اتوار نو بجے صبح** کمپنی کے صدر دفتر واقع قادیان میں منعقد ہوگا۔ تمام حصہ داران کو ایجنڈا بذریعہ ڈاک فرداً فرداً بھجوایا جا رہا ہے۔ حصہ دار حضرات وقت معینہ پر تشریف لاکر مشکور فرمائیں۔ المعلن **منیجنگ ڈائرکٹرز**

باجازت امور عامہ

دو مربعہ اراضی قابل فروخت

واقعہ چک ۱۶۶ نہر مراد نزد بنگلہ ڈاہرانوالہ براستہ چشتیاں ضلع بہاولنگر ریاست بہاولپور بالمقطع اٹھائیس ہزار روپیہ میں فروخت کئے جاویں گے۔ سب روپیہ یکمشت وصول کیا جائیگا سرکار میں کوئی قسط ادا نہیں کرنی پڑے گی۔ زمین آباد ہے۔ اور پانی نہر مراد سے لگ رہا ہے۔ خریدار بالمشافہ فیصلہ کرکے باضابطہ رجسٹری کرالیں۔ رجسٹری وغیرہ کا خرچہ بذمہ خریدار ہوگا۔

المشتہر

منشی غلام نبی ولد رکن الدین قوم راجپوت احمدی چک ۱۶۶ ضلع بہاولنگر ریاست بہاولپور

اس زمانہ میں تمام جہان پر

خدا تعالیٰ کا غضب

خدا تعالیٰ کا یہ قانون ہے کہ جب لوگ اپنی زندگی کی غرض و غایت بھول جاتے ہیں اور دن رات دنیوی خواہشات میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ ان کو پھر راہ راست پر لانے کے لئے ایک مصلح مبعوث فرماتا ہے۔ جب لوگ اس کو نہیں مانتے اور اس کی تکذیب کرتے ہیں۔ تو خدا تعالیٰ ان پر مختلف اقسام کا عذاب نازل کرتا ہے۔

خدا تعالیٰ کے اس قانون سے ہر ایک قرآن دان خوب واقف ہے۔ اس زمانہ کے لوگوں کا بھی یہی حال ہے۔ اس لئے اس زمانہ میں بھی ایک **ربانی مصلح** مبعوث کیا گیا۔ لاکھوں لوگوں نے جو اس ربانی قانون سے واقف تھے یا واقف ہو گئے۔ انہوں نے ان کو بسر و چشم مان لیا مگر

دنیا کے اکثر لوگوں نے انکار کیا

اسلئے اس زمانہ میں بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے مختلف اقسام کے عذاب نازل ہو رہے ہیں۔

اس زمانہ کے عظیم الشان ربانی مصلح کی صداقت

کے متعلق اردو۔ انگریزی۔ گجراتی لٹریچر ایک لاکھ روپے انعام کے ساتھ شائع کیا گیا ہے جو کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جاتا ہے۔

خادم الاسلام:۔ **عبداللہ الہ دین۔ الہ دین بلڈنگ سکندرآباد دکن**

حب مروارید عنبری } یہ گولیاں اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے اور خاص کمزوریوں کے دور کرنے کا ایک اعلیٰ مجرب نسخہ ہے۔ مردوں کی مخصوص بیماریوں کا اصلی سبب بھی اعضائے رئیسہ کی کمزوری کا ہوتا ہے۔ تجربہ کرنے پر یہ گولیاں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ قیمت ایکصد گولیاں دس روپے علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ } **دواخانہ خدمت خلق قادیان**

خاندان حضرت مسیح موعود میں مقبول

ہر قسم کہنہ درد جوڑ گولیاں

ہمارے پاس پندرہ سال تجربہ شدہ درد نقرس۔ عرق النساء۔ وجع المفاصل وغیرہ ہر قسم کہنہ درد جوڑ گولیاں موجود ہیں جن سے خلق خدا استفادہ حاصل کر رہی ہے۔ حضرت صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے آپکی گولیوں کے استعمال سے بفضلہ و کرمہ تعالیٰ اب بالکل آرام ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ دوست فائدہ اٹھائیں۔ خلق خدا کے فائدے کے مد نظر قیمت ۳۲ گولیاں صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک اس کے علاوہ سالہا سال سے مجرب المجرب **سرمہ** جالا۔ پھولا۔ ناخونہ۔ دھند۔ پانی بہنا۔ خارش وغیرہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر اعظم سے کم نہیں۔ قیمت دو روپے فی تولہ علاوہ محصول ڈاک **سفوف زندگی** کھانسی۔ بخار۔ سینہ درد۔ دمہ۔ گلے کی خراش۔ کمزوری اعضائے رئیسہ۔ خون وغیرہ جملہ امراض کے لئے اکسیر۔ قیمت فی تولہ سوا روپیہ علاوہ محصول ڈاک **مرہم** جو کہنہ پھوڑے پھنسیوں۔ کاربنکل تک کے لئے اکسیر۔ قیمت فی تولہ چھ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

منیجر راجپوت دوائی گھر قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۳ اگست۔ دنیا اس بات کی منتظر ہے۔ کہ جاپانی گورنمنٹ کیا جواب دے گی۔ مگر ابھی تک اتحادی نوٹ کا اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ جاپان کیبنٹ کا جلسہ کل رات ۶½ سے ۱۰½ بجے تک ہوتا رہا۔ مگر اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ صدر ٹرومین کے سیکرٹری نے کہا۔ یہ غلط ہے۔ کہ صلح ہو گئی ہے۔ لڑائی باقاعدہ جاری ہے۔ اور اس وقت تک جاری رہے گی۔ جب تک جاپان کی طرف سے کوئی تسلی بخش جواب موصول نہیں ہوگا۔ ایک بڑا امریکن بیڑا جاپان کے اندرونی سمندر میں بالکل تیار چکر لگا رہا ہے۔

لنڈن ۱۳ اگست۔ ٹوکیو کا ایک پیغام جو جنیوا بھیجا گیا تھا۔ سنا گیا۔ اس میں کہا گیا۔ کہ ابھی تک اہم پیغام تیار نہیں کیا جا سکا۔ امید ہے جلد بھیج سکیں گے۔ اس کے دو گھنٹہ بعد یہ پیغام سنا گیا۔ کہ جہاں تک ممکن ہو۔ ٹوکیو سے تعلق قائم رکھئے۔

واشنگٹن ۱۳ اگست۔ تیسرے امریکن بیڑے کے ان گنت بمباروں نے جاپان پر بمباری کی۔ ٹوکیو اور متیاما کے شہروں پر بھی بمباری کی۔

لنڈن ۱۳ اگست۔ اتحادی فوجوں نے بورنیو پر پھر حملے شروع کر دیئے ہیں۔ ان کے ہمراہ آسٹریلین فوجیں بھی سرگرمیاں دکھا رہی ہیں)

واشنگٹن ۱۳ اگست۔ دشمن کے ۵۱ اور جہازوں کو ڈبو دیا یا نقصان پہنچایا گیا ہے۔

ماسکو ۱۳ اگست۔ ایک اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ روسی جہاز کوریا کی دو شمالی بندرگاہوں میں گھس گئے ہیں۔ یہ جگہ ولاڈی واسٹک سے صرف ۱۰۰ میل دور ہے۔ دشمن کے ۱۴ سیلائی جہاز اور دو کروزر تباہ کئے گئے۔

ماسکو ۱۳ اگست۔ کانٹو کی جاپانی فوج میں سخت افراتفری پڑ گئی ہے۔ کیونکہ روسی فوجیں بڑی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔

کانڈی ۱۳ اگست۔ جونہی جاپان ہتھیار ڈال دیگا۔ اتحادی جہاز قیدیوں کو جہازوں میں سوار کر لینگے۔ اس وقت سنگاپور کے آس پاس بیس ہزار اتحادی قیدی موجود ہیں۔

لنڈن ۱۳ اگست۔ وزیر اعظم برطانیہ مسٹر ایٹلی نے کل رات بیان کیا۔ کہ ایٹم بم کے استعمال پر کنٹرول کیا جائے گا۔ اور نہایت احتیاط سے کام لیا جائیگا۔ ہمیں امید ہے یہ بم دنیا میں امن کے قائم کرنے کا ذریعہ ہوگا۔

واشنگٹن ۱۳ اگست۔ صدر ٹرومین نے ایک تقریر کے دوران میں کہا۔ کہ ایٹم بم پر کنٹرول کی سکیمیں تیار کی جا رہی ہیں۔ جن پر بہت جلد عمل شروع کر دیا جائیگا۔

بمبئی ۱۳ اگست۔ مسٹر جناح نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ کانگرس نے مجھ پر دو الزام لگائے ہیں۔ (۱) یہ کہ مجھے حکومت برطانیہ نے ویٹو کا اختیار دیا ہے۔ اور (۲) شملہ کانفرنس کے فیل ہو جانے کی تمام تر ذمہ داری مجھ پر ہے۔ حالانکہ یہ دونوں باتیں غلط ہیں۔

لکھنؤ ۱۳ اگست۔ ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے لارڈ ویول کی سکیم پر بحث کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس میں مسلمان لیڈروں کو بلاوجہ رعایات دی گئی ہیں۔ حالانکہ ہندوستان میں ہندوؤں کی اکثریت ہے۔

سٹاک ہالم ۱۳ اگست۔ سویڈن کے ایک اخبار نے لکھا ہے۔ کہ جرمنی کے ایک خفیہ ریڈیو نے دعوے کیا ہے۔ کہ ہٹلر خود جرمنوں سے خطاب کر رہا ہے۔ ریڈیو میں جو آواز سنی گئی۔ وہ ہٹلر کی آواز سے ملتی جلتی تھی۔ ریڈیو میں کہا گیا۔ کہ وقت آگیا ہے کہ ہٹلر جرمنوں سے پھر گفتگو کرے۔ اور ان کے اس سوال کا جواب دے۔ کہ ہٹلر زندہ ہے۔ یا وہ ہلاک ہو چکا ہے۔ آخر میں اخبار مذکور نے لکھا ہے۔ کہ یہ ساری تقریر جعلی تھی۔ تاہم اس امر سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ جرمنی میں نازیوں کی خفیہ سرگرمیاں ابھی تک جاری ہیں۔

کانڈی ۱۳ اگست۔ جنوب مشرقی ایشیا کمان کے ایک سرکاری اعلان میں لکھا ہے۔ کہ لڑائی ابھی جاری ہے۔ اور ہم اپنی جنگی سکیموں پر عمل پیرا ہیں۔ لحظہ بہ لحظہ لندن سے کسی قسم کی ہدایات کا انتظار کر رہے ہیں۔ ہندوستانی فوج کے ہزاروں سپاہیوں میں جاپان کی صلح کی پیشکش کے نتیجہ میں جوش و خروش پھیلا ہوا ہے۔ ہر جگہ دعوتیں دی جا رہی ہیں۔ اور تقاریب منائی جا رہی ہیں۔ اس کے باوجود ہندوستانی فوجیں برما کے جنگلوں میں جاپانیوں کا صفایا کر رہی ہیں۔

لاہور ۱۳ اگست۔ پنجاب گورنمنٹ نے دیہات میں ماڈل سکول کے لئے مزید ڈیڑھ لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔

لنڈن ۱۳ اگست۔ آج سارا دن سوئٹزرلینڈ کا سفارت خانہ جاپان کے پیغام کا انتظار کرتا رہا۔ اور جاپان ریڈیو بھی یہ کہتا رہا۔ کہ ضروری پیغام سننے کے لئے تیار رہیں۔ لیکن آخر جاپان ریڈیو نے کہدیا۔ کہ ابھی تک پیغام نہیں ملا۔ مہربانی کر کے انتظار کیجیے۔

لنڈن ۱۳ اگست۔ ٹوکیو کے اخبارات نے کوئی صاف رائے ظاہر نہیں کی۔ صرف اتنا لکھا ہے۔ کہ جاپان کو بے حد نازک حالت کا سامنا ہے۔ اس موقعہ پر سب کو ایک ہو کر رہنا چاہیئے۔

لنڈن ۱۳ اگست۔ جاپان کے متعلق لنڈن۔ واشنگٹن۔ ماسکو اور چنکنگ میں ایک متحدہ اعلان شائع کرنے کا انتظام کر لیا گیا ہے۔ ایک نامہ نگار کو بڑے بڑے فوجی افسروں نے بتایا۔ کہ ہم نے اس بات کی پوری تیاری کر لی ہے۔ اور فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ جاپان میں کہاں کہاں فوجیں اتاری جائیں۔

واشنگٹن ۱۳ اگست۔ آج بھی اتحادی ہوائی جہاز پانچ گھنٹہ سے زیادہ جاپان پر حملے کرتے رہے۔ ٹوکیو کے علاقہ کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا۔ اور بھی کئی علاقوں میں بم گرائے گئے۔ ہوائی اڈوں۔ جنگی کارخانوں ریلوں اور پلوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ ٹوکیو پر ساڑھے پانچ سو جہازوں نے حملہ کیا۔ کل حملہ کرنے والے جہازوں کی تعداد ۱۲۰۰ سے ۱½ ہزار تک خیال کی جاتی ہے۔ اوکی ناوا کے اڈا سے اڑ کر چار سو جہازوں نے کیورے کی چھاؤنی اور کیوشو پر حملہ کیا۔

لنڈن ۱۳ اگست۔ روسی فوجوں کے حملے بھی جاری ہیں۔ ماسکو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ روسی فوجیں منچوریا کے اندرونی علاقہ میں گھستی چلی جا رہی ہیں۔

کانڈی ۱۳ اگست۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ایک اڑن کشتی نے خلیج سیام میں دشمن کے ایک جہاز پر سید ھا نشانہ لگایا۔ اور دو اور جہازوں کو نقصان پہنچایا۔

تحریک جدید کے سیکرٹریوں کی منظور شدہ
بقیہ فہرست

ضلع منٹگمری۔ پاکپٹن ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب منٹوب ب۔ اے۔ ضلع فیروزپور۔ مقطم چودھری علی گوہر صاحب فیروزپور چھاؤنی۔ بابو اقبال احمد خاں صاحب۔ فیروزپور شہر بابو محمد سعید صاحب ضلع جالندھر کریام چودھری عبد الغنی خاں صاحب۔ کپورتھلہ شیخ عبد الرحمن صاحب۔ جالندھر چودھری فتح محمد صاحب۔ راہوں۔ شیخ رحمت اللہ صاحب پٹواری۔ لنگیری۔ چودھری نظام الدین صاحب۔ کریم پورہ چودھری غلام محمد صاحب۔ بنگہ۔ ماسٹر محمد عمر صاحب انور ضلع ہوشیارپور۔ سٹروعہ چودھری عبد العزیز خاں صاحب۔ بیگم پور کنڈھی چودھری محمد یعقوب خاں صاحب۔ پھمیاں۔ میاں غلام محمد صاحب۔ ریاستہائے۔ پٹیالہ۔ بابو عبد الحمید صاحب۔ سامانہ میاں نعمت اللہ صاحب۔ ضلع انبالہ۔ انبالہ شہر بابو کرامت اللہ صاحب۔ شملہ۔ بکری حشمت علی صاحب۔ دہلی۔ مرزا محمد شریف صاحب چغتائی۔ سیالکوٹ۔ بہلول پور چودھری عنایت اللہ صاحب پریذیڈنٹ۔ جموں بابو عبد الرشید صاحب۔

✲ جس طرح قادیان دارالامان کے ہر حلقہ میں الگ الگ سیکرٹری منتخب کیا گیا۔ اسی طرح دہلی کے بھی ہر حلقہ کا الگ الگ سیکرٹری ہونا چاہیئے۔ جماعت لاہور نے بھی ہر حلقہ کا الگ الگ سیکرٹری منتخب کیا ہے۔ اور ایک صاحب چودھری بشیر احمد صاحب کلرک ریلوے آفس جنرل سیکرٹری تحریک جدید سارے لاہور کے ہیں۔ ہر بڑی جماعت کو جس کا حلقہ بہت وسیع ہو۔ اسی طرح حلقہ وار انتخاب کر کے اطلاع دینا ضروری ہے۔ جن جماعتوں کے امراء یا پریذیڈنٹوں نے انتخاب نہیں کیا۔ وہ فوری توجہ فرمائیں۔ تحریک جدید کے لئے جو صاحب انتخاب ہوں انہیں فوری کام شروع کرنا چاہیئے۔ منظوری کا انتظار نہیں کرنا چاہیئے۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

نیویارک ۱۳ اگست۔ ٹوکیو ریڈیو نے یہ اطلاع نشر کی ہے۔ کہ وزارت خارجہ کے حکم کی تعمیل میں